ہوتی ہے جو شمشیر بکف ہو، لیکن اس کی تلوار کی دھار کند ہو یا نیام میں بری طرح پھنس کر رہ گئی ہو۔ جب بھی اس کو نکالنے کی کوشش کرتا ہو تو اس میں الجھ کر رہ جاتا ہو۔

ظاہر ہے ایسی صورت حال میں دشمن بڑھ کر اس پر حملہ کر دے گا اور اس کا کام تمام کر دے گا۔ اس طرح دل پر جب گناہوں کی کثرت کی وجہ سے داغ ہوں تو دل بھی زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ اس حال میں اگر دشمن اس پر حملہ کر دے، تو اس کا منہ توڑ جواب دینے کی اس کے اندر سکت نہیں رہتی۔ اس سے زیادہ بدترین تلخ اور بھیانک حقیقت یہ ہے کہ جب اس کا آخری وقت آتا ہے اور مالک حقیقی سے ملاقات ناگزیر ہو جاتی ہے، تو اس گھڑی، اس کی زبان اور دل ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور مرتے ہوئے کلمہ شہادت نصیب نہیں ہوتا۔ چنانچہ بستر مرگ پر ایڑیاں رگڑنے والے بہتوں کو لوگوں نے دیکھا ہے کہ آس پاس بیٹھنے والوں نے جب انہیں کلمے کی تلقین کرنی چاہی اور ''لا الہ الا اللہ'' پڑھنا چاہا تو وہ پہلا کلمہ نہیں پڑھ پاتے۔

پس کوئی شخص خاتمہ بالخیر کی آرزو نہیں کر سکتا جس کا دل پراگندہ ہو، جو اللہ سے کوسوں دور جا پڑا ہو اور اس کی یاد سے غافل ہو، خواہشات نفس کا غلام ہو، شہوت کے ہاتھوں بے بس ہو۔ اللہ کی یاد آئے تو اس کی زبان۔ کانٹا بن جائے اور عبادت اور بندگی کا وقت آئے تو ہاتھ پاؤں ٹھٹھر کر اس کے قابو میں نہ رہیں۔

پس گناہ چھوٹا ہو یا بڑا، اس سے بچنا اور دور رہنا سب کیلئے انتہائی ضروری ہے کہ گناہوں سے بچنا اور نیکیوں کو اختیار کرنا ہی تقویٰ ہے۔ نیز گناہ اور معصیت حد درجہ مضر چیز ہے، البتہ مضر اور بے اثرات کے درجے الگ الگ ہیں۔ یوں بھی دنیا اور آخرت میں پھیلی ہوئی ہر برائی اور بگاڑ کی تہہ میں گناہ اور معصیت کے برے اثرات ہی کارفرما ہوتے ہیں۔ (بشکریہ: ماہنامہ ''صراط مستقیم'' برمنگھم)

انجینئر عبدالعلام عارف کا انتقال پُرملال

جمعیت المناہل الخیریہ کے قسم المشاریع کے مدیر انجینئر عبدالعلام عارف طویل علالت کے بعد مورخہ 10 مئی بروز جمعرات گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ جمعیت المناہل الخیریہ کے ساتھ مساجد کی تعمیر میں گزارا۔ کچھ عرصہ قبل جبڑے کے کینسر کا آپریشن ہوا جس کی وجہ سے کمزوری دن بہ دن بڑھتی گئی آخر وقت موعود آن پہنچا۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، نیک اور بااخلاق انسان تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ 11 مئی بروز جمعہ جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ میں نماز جمعہ کے بعد ادا کی گئی۔